پاکستان کوروناوائرس سِو ایکٹس کیمپین

جولائی 2022 - بُلیٹن 14

اکاؤنٹیبیلیٹی لیب پاکستان میں کرونا وائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظر میں سِو ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضا کاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِو ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کرونا وائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ۔ ان ہفتہ وار بُلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی رد عمل بھی مرتب کیا جاتا ہے۔ شہریوں میں کرونا وائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو) ، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام ، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں ، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کرونا وائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے رد عمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبیلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کرونا وائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جا سکے اور کرونا وائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔

اس ہفتے کے بلیٹن میں جانیے

01 کورونا وائرس کے متعلق حقائق
02 کورونا وائرس اپڈیٹس
03 کورونا وائرس سے متعلق معلومات
04 انٹرویو

کورونا وائرس
کے متعلق حقائق

نمونیا اور فلو کی ویکسین کووڈ-19 کے خلاف بھی موثر ہے۔

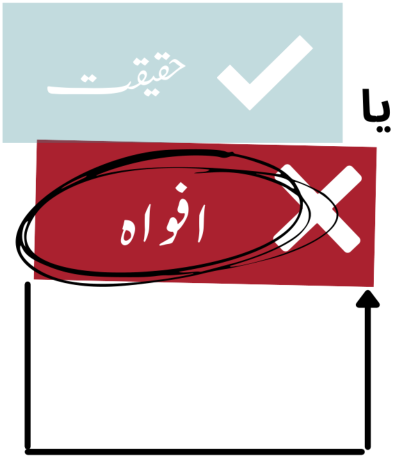

یہ سچ نہیں ہے کہ نمونیا اور فلو کی ویکسین کووڈ-19 کے خلاف بھی موثر ہے۔ نمونیا پھیپھڑوں کا ایک خطرناک انفیکشن ہے اور یہ چھاتی میں تکلیف اور سانس لینے میں دشواری جیسی علامات کا سبب بنتا ہے۔ اگرچہ یہ کرونا وائرس جیسی علامات سے مطابقت رکھتا ہے لیکن نمونیا اور فلو کی ویکسین اس کے علاج کے لئے موثر نہیں ہیں، جیسا کہ دیگر لوگ سمجھتے ہیں۔ اگرچہ موڈرنا اور پیفائزر ویکسینز کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پھیپھڑوں کو صحت مند رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں لیکن ایسی کوئی بھی ویکسین لوگوں کو کرونا وائرس سے محفوظ نہیں رکھتی۔ ملک میں کرونا وائرس کی نئی لہر کے پیش نظر یہ جاننا بڑا ضروری ہے کہ کرونا وائرس سے بچاؤ کے لئے اسکی اپنی ایک مخصوص ویکسین ہوتی ہے، اور اگر کوئی اس نئی لہر سے متاثر ہوتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ کوئی اور ویکسین لینے کی بجائے کرونا وائرس کی مخصوص ویکسین کا استعمال کرے۔ لوگوں کو فلو اور کرونا وائرس مختلف وائرسز سے ہوتے ہیں اس لئے ہر ایک سے محفوظ رہنے کے لئے اور قوت مدافعت کو بہتر رکھنے کے لئے دونوں کی مخصوص ویکسین لینی چاہیے۔

زیادہ خطرناک صورتحال میں فلو کا وائرس نمونیا بھی پیدا کر سکتا ہے حتی کہ موت بھی واقع ہو سکتی ہے، تو اس لئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے دونوں وائرسز کی ویکسینز لگوائی ہوئی ہیں۔ چھ ماہ کی عمر سے زیادہ ہر ایک کو فلو کے لئے ہر سال ویکسین کی ایک شاٹ ضرور لگوانی چاہیے۔ فلو اور کرونا وائرس دونوں کی ویکسین ایک ہی دن میں لی جا سکتی ہیں۔

(ذریعہ۔ سٹینفورڈ)

کورونا وائرس (کووڈ-19) سے محفوظ رہنے کے لیے درجِ ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہییں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

کووڈ-19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

اگر آپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

خود کو اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

(ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت، ہاورڈ ہیلتھ پبلشنگ، سی ڈی سی)

کورونا وائرس

اپڈیٹس

چھوٹے بچوں میں پیفائزر اور موڈرنا کے مضمر اثرات

عالمی صحت کی تنظیموں کے ذریعے کئے گئے مختلف مطالعات کے مطابق، پیفائزر اور موڈرنا دونوں ویکسین چھوٹے بچوں میں ہلکے ضمنی اثرات پیدا کرتی ہیں۔ امریکہ میں کئے گئے ایک طبی مطالعے کے دوران، بہت سے شرکاء نے انجکشن کی وجہ سے چڑچڑاپن، نیند میں بیداری اور درد محسوس کیا۔

موڈرنا ویکسین کے ٹرائل میں چھ ماہ کے عمر کے بچوں سے لیکر پانچ سال کے عمر کے بچوں میں ہر خوراک کے بعد نو عمروں اور بالغ لوگوں کے مقابلے میں 21 فیصد سے 26 فیصد تک زیادہ بخار آیا، جبکہ فائزر کے ٹرائل میں کم بخار آیا تھا۔ چھ سے 23 ماہ کے تقریبا" 7 فیصد بچوں میں ہر ویکسین کی خوراک کے بعد بخار آیا۔ جبکہ تین سے پانچ سال کی عمر کے بچوں میں موڈرنا ٹرائل کے دوران 62 فیصد بچوں کو اور پیفائزر ٹرائل میں تقریبا" 45 فیصد بچوں کو تھکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ کسی بھی ویکسین کے ٹرائل کے دوران دل کے پٹھوں کی مایوکارڈائٹس کی سوزش کی اطلاع نہیں ملی تاہم ایف ڈی اے کے مطابق، ویکسین لینے والے بچوں میں مایوکارڈائٹس کے خطرے کی نشاندہی کرنے کے لئے دستیاب ڈیٹا کافی نہیں ہے۔

(ذریعہ - [این پی آر نیوز])

مایوکارڈائٹس، پیفائزر اور موڈرنا لینے والے نوعمر اور بالغ لوگوں کے لئے ایک معروف خطرہ ہے۔ چیف، ڈویژن آف پیدیاٹرک انفیکشن ڈیزیز، پروفیسر آف ٹفٹس یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن، پرفیسر ڈاکٹر ایچ کوڈی میئرز نے کہا کہ انہوں نے دونوں ویکسین بچوں کو لگوانے کے حق میں ووٹ دیا ہے، کیونکہ کچھ پہلے سے موٹاپا، سکیل سیل اور دل کی بیماری میں مبتلا بچوں کو کووڈ کا شدید خطرہ ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر کوڈی کے مطابق، ویکسین سے نقصان کا خطرہ بہت کم ہے، لیکن ماؤں کے لئے یہ بھی سمجھنا بہت ضروری ہے کہ انفیکشن سے سنگین بیماری کا خطرہ بھی بہت کم ہے۔ امریکن سٹدی آف پیڈیاٹرکس کی حالیہ رپورٹ کے مطابق، امریکہ میں تمام عمر کے بچوں میں سے ایک فیصد سے پانچ فیصد تک امریکہ کے ہسپتالوں میں داخل ہوتے ہیں۔

کووڈ کیسز میں اضافے کے باوجود حکومت نے سمارٹ لاک ڈاون نہ لگانے کا فیصلہ کیا۔

4 جولائی 2022 کو ایک پریس کانفرنس کے دوران، وزیر صحت قادر پٹیل نے کہا کہ گذشتہ چند دنوں کے دوران کرونا وائرس کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے اور اس حوالے سے ہسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ وزیرصحت کے مطابق زیادہ تر کیسز کا تعلق کرونا وائرس کی نئی ذیلی قسم بی اے 5 سے ہے۔ وزیر صحت کا مزید کہنا تھا کہ ملک کے تمام صوبوں کو ضروری انتظامات کرنے کی واضح ہدایات جاری کر دی ہیں۔ ہر ایک پر زور دیا گیا ہے کہ آئسولیشن مراکز سمیت معیاری طریقہ کار پر عمل کریں۔ قادر پٹیل نے مزید کہا کہ چونکہ عیدالاضحیٰ اور محرم قریب ہیں اس لئے کیسز میں مزید اضافے کے امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ عید کی چھٹیوں کے دوران زیادہ سے زیادہ گھروں میں رہنے کی کوشش کریں۔

لاک ڈاون نافذ نہ کرنے کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ لاک ڈاون نافذ کرنے کے لئے ابھی مناسب وقت نہیں ہے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر اس حوالے سے تمام معاملات کی نگرانی کر رہا ہے اور حکومت کسی بھی قسم کے حالات کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہے۔ نیشنل انسٹیٹوٹ آف ہیلتھ کے مطابق، پاکستان میں کرونا وائرس کا شکار تین لوگ دم توڑ گئے اور 153 مزید مریض تشویشناک حالت میں ہسپتالوں میں موجود ہیں۔

(ذریعہ - [ریکارڈر])

کوروناوائرس

اپڈیٹس

جولائی 2022 کے دوران کووڈ کیسز میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔
(اعدادوشمار)

جولائی 2022 کی پہلی ششماہی میں کرونا وائرس کے کیسز میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ صرف مہینے کے پہلے سترہ دنوں میں چالیس سے زیادہ اموات ہوئیں اور 9000 سے زیادہ کووڈ کیسز ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ چھ جولائی 2022 کو ایک ہی دن میں سب سے زیادہ ریکارڈ کئے جانے والے کیسز کی تعداد 800 رہی ہے۔

یکم جولائی سے 17 جولائی کے دوران،
کل 46 اموات COVID-19
سے ریکارڈ کیے گئے۔

یکم جولائی سے 17 جولائی کے دوران،
کوویڈ کے کل 9416 نئے کیسز
شناخت کیا گیا تھا

6 جولائی کو 872
ایک دن میں سب سے زیادہ
کیسز کی تعداد ریکارڈ کی گئی۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ، کراچی، سندھ
حیدر آباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)، لبرٹی مارکیٹ چکر، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب، حیدر آباد، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ، خیرپور، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد، پشاور، کے پی
مردان	چغتائی لیب، مردان پوائنٹ، شمسی روڈ، مردان، کے پی
ھری پور	ایکسل لیبز، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن، لاہور، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال، نشتر روڈ، جسٹس حامد کالونی، ملتان، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی، رینج روڈ، سی ایم اینچ کمپلیکس، راولپنڈی، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بھادر آباد، وحدت کالونی، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس)، امبور، مظفر آباد، آزاد کشمیر
گلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، اسپتال روڈ، گلگت، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں

COVID-19 Health Advisory Platform